V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر (۲۳) | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲ مئی سنہ ۱۹۴۲ء | جلد (۵۵)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
(۱)	منظوری بجٹ میونسپلٹی بابت سال ۴۳-۱۹۴۲ء	۲	۶	منظوری مستقلی تجویز بابت اختیارات متعلق تحصیلداران و صاحبان	۲
(۲)	ایضاً ٹاؤن ایریا	۳	۷	منظوری بابت	۲
۳	منظوری الاؤنس ہیڈ ماسٹران مرتضیٰ اسکول و ذوالفقار اسکول	۳ و ۴	۸	عطائے خطاب	۷
۴	منظوری توسیع مدت ڈیپوٹیشن و اضافہ تنخواہ مرزا طاہر بیگ	۵			
۵	منظوری رخصت چودھری اکبر علی صاحب سکریٹری تعلیمات	۵			

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۹	منظوری نوٹیفکیشن متعلق تعین قیمت ڈبیہ دیا سلائی	۸	۱۱	منظوری ... ترمیم ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۴۲ء و ترمیم قانون ... سنہ ۱۹۴۲ء (بغرض حصول رائے عامہ)	
۱۰	منظوری ترسیل ... بتاریخ ۱۵ اگست				

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۶ اپریل ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ بجٹ مصارف میونسپلٹی برائے سال ۳۴-۱۹۳۳ء بتعدادی [illegible] منظور کیا جاتا ہے۔ عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۳ء میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کی تجویز بابت منظوری بجٹ مصارف میونسپلٹی سال ۳۴-۱۹۳۳ء تعدادی [illegible] پاس کردہ میونسپل بورڈ بدیں صراحت پیش ہوئی کہ بسال ۳۴-۱۹۳۳ء تخمینہ آمدنی [illegible] ہے مبلغ [illegible] گورنمنٹ گرانٹ شامل ہونے کے بعد کل تخمینہ آمدنی [illegible] ہوتا ہے جس میں رقم [illegible] مصارف کے پورا کرنے کے لئے گورنمنٹ سے بطور قرض بشرائط سابقہ دی جارہی ہے بجٹ مصارف سال ۳۴-۱۹۳۳ء بہ مع تجاویز جدید تعدادی [illegible] کا بموجب تفصیل نقشہ جات منسلکہ ہذا قابل عطائے منظوری ہے۔ اسٹیٹ فائنانس کو اتفاق ہے۔

رقم گرانٹ کے مصارف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱- مصارف پرائمری اسکول اندرون شہر [illegible]
۲- مصارف خورشید گرلس ہائی اسکول [illegible]
۳- مصارف شفاخانہ [illegible]
۴- مصارف تعمیرات [illegible]

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں بجٹ مصارف حسب [illegible] میونسپلٹی برائے سال ۳۴-۱۹۳۳ء تعدادی [illegible] کی منظوری سے اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا ہے کہ مصارف گرانٹ مد [illegible] شروط بمنظوری گورنمنٹ ہونگے۔ مصارف کے متعلق حسابات کی جانچ حسب قاعدہ آڈٹ سے ہوگی اور اگر دوران سال ۳۴-۱۹۳۳ء کوئی آمدنی کسی صیغہ کی میونسپلٹی کے سپرد کی گئی تو اسکی آمدنی کے بقدر رقم گرانٹ سال ۳۴-۱۹۳۳ء سے کم کی جائیگی۔ لہذا ترقیم ہذا مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیم زادہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر محررہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۳ء

برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو اصل کاغذات بعد اندراج گزٹ بخدمت عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی مرسل ہوں

دستخط [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر ۱۸ اپریل ۱۹۳۳ء

نوٹ

بجٹ میونسپلٹی گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔

روبکار:- مورخہ ۱۰/ اپریل ۱۹۲۲ء

بجٹ ہائے ٹاؤن ایریا از سال ۱۹۲۳-۱۹۲۲ء ملاحظہ ہوئے ۔ بعراحت ذیل منظوری دیجاتی ہے:-

نمبر شمار	نام ٹاؤن ایریا	بجٹ مصارف
۱	شاہ آباد	[illegible]
۲	ٹمک	[illegible]
۳	بلاسپور	[illegible]
۴	سوار	[illegible]
۵	ٹانڈہ	[illegible]

حکم ہوا کہ:-

روبکار ہذا مع بجٹ ہائے متعلقہ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل مدرج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض **جناب عالی**

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰/ اپریل ۱۹۲۲ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری بجٹ ہائے ٹاؤن ایریا از سال ۱۹۲۳-۱۹۲۲ء مع تجاویز حسب بعراحت ذیل پیش ہوئی:-

نمبر شمار	نام ٹاؤن ایریا	بجٹ آمدنی	بجٹ مصارف
۱	ٹاؤن ایریا شاہ آباد	۱۰۰۰ [illegible]	۱۰۰ [illegible]
۲	ٹاؤن ایریا ٹمک	۱۰۰۰ [illegible]	۱۰۰۰ [illegible]
۳	ٹاؤن ایریا بلاسپور	۱۰۸۰ [illegible]	۱۰۸۰ [illegible]
۴	ٹاؤن ایریا سوار	۱۲۵۴ [illegible]	۱۲۳۸ [illegible]
۵	ٹاؤن ایریا ٹانڈہ	۵۵۴۴ [illegible]	۵۵۴۴ [illegible]

نقشہ جات بجٹ منسلک ہیں۔ سینئر فائنانس کو اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ مذکور میں منظوری بجٹ ہائے ٹاؤن ایریا از سال ۱۹۲۳-۱۹۲۲ء مصرحہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے ۔ لہٰذا ترقیم اہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایونی سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب ۔ دولت و اقبال بڑھا

عرضی

ترقیم اہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۴/ اپریل ۱۹۲۲ء

برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات بعد اندراج گزٹ بخدمت عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر ارسال کئے جائیں۔ ۱۸/ اپریل ۱۹۲۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

(نوٹ)

بجٹ ٹاؤن ایریا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں۔

حکم:- واقع ۲۵ راپریل سنہ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ۔ اینگلو ورناکولر مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پچیس روپیہ ماہانہ اور نور مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس علاوہ تنخواہ کے دیا جانا منظور ہے۔ ہیڈ ماسٹر حامد اسکول کے بتیس روپیہ ماہانہ الاؤنس میں سے دس روپیہ ماہانہ بطور اسپیشل الاؤنس قرار دیا جاتا ہے۔ ہیڈ ماسٹروں کے الاؤنس جزو تنخواہ ہیڈ ماسٹران متصور ہوں گے اس تجویز کا عملدرآمد یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء سے ہوگا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۹۷۶

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر کی تجویز ہے کہ ریاست ہذا میں اسوقت دو اینگلو ورناکولر مڈل اسکول ہیں جو حامد اسکول اور مرتضیٰ اسکول کے نام سے موسوم ہیں۔ اور ایک اینگلو ورناکولر مڈل اسکول موسوم بہ ذوالفقار اسکول ہے۔ حامد اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو بتیس روپیہ ماہانہ الاؤنس مل رہا ہے لیکن مرتضیٰ اسکول اور ذوالفقار اسکول کے ہیڈ ماسٹروں کو کوئی الاؤنس نہیں دلایا جا رہا ہے۔ چونکہ ہیڈ ماسٹروں کا کوئی خاص گریڈ منظور نہیں ہوا ہے۔ اسلئے اونکی متعلقہ خدمات کا لحاظ کرتے ہوئے الاؤنس ہی دلایا جانا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ لہذا تجویز ہے کہ مرتضیٰ اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پچیس روپیہ ماہانہ اور ذوالفقار اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو بیس روپیہ ماہانہ الاؤنس علاوہ تنخواہ کے بعوض خدمات ہیڈ ماسٹری دلایا جائے اور سید سفارش حسین صاحب ہیڈ ماسٹر حامد اسکول کے بتیس روپیہ ماہانہ الاؤنس میں سے دس روپیہ ماہانہ بطور ذاتی الاؤنس قرار دیے جائیں۔ صیغہ فائنانس نے اینگلو ورناکولر مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو بیس روپیہ ماہانہ اور نور مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس دلائے جانے اور حامد اسکول کے ہیڈ ماسٹر کے پندرہ روپیہ ماہانہ بطور اسپیشل الاؤنس قرار دیے جانے سے اتفاق کیا ہے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ راپریل سنہ ۱۹۲۲ء میں اس امر سے اتفاق کیا ہے کہ ہیڈ ماسٹران کے مختلف اور ذمہ دارانہ فرائض کے لحاظ سے اینگلو ورناکولر مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پچیس روپیہ ماہانہ اور نور مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس علاوہ تنخواہ کے دلایا جائے اور ہیڈ ماسٹر حامد اسکول کے بتیس روپیہ ماہانہ منظور شدہ الاؤنس میں سے دس روپیہ ماہانہ بطور اسپیشل قرار دیا جائے۔ ہیڈ ماسٹری کے الاؤنس جزو تنخواہ ہیڈ ماسٹران متصور ہونگے۔ تجویز مذکور کا عملدرآمد یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء سے ہوگا۔

لہذا تر تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری حسب معروضہ کونسل شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔ فدوی

ترجمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۲ اپریل ۱۹۲۲ء

حکم:- واقع ۲۵ اپریل ۱۹۲۲ء

حسب صراحت رپورٹ۔ مرزا طاہر بیگ سابق جیلر مستعار الخدمت کی توسیع مدت ڈیپوٹیشن و اضافہ تنخواہ وغیرہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض | جناب عالی | پیر ساتہ

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بسلسلہ توسیع مدت ڈیپوٹیشن و اضافہ تنخواہ مرزا طاہر بیگ صاحب مستعار الخدمت سابق جیلر ریاست بتفصیل ذیل پیش ہوئی:-

۱- مرزا طاہر بیگ صاحب کی مدت ڈیپوٹیشن میں بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۱ء از یکم جون ۱۹۲۱ء تا ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء توسیع منظور ہوئی تھی لیکن گورنمنٹ نے ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء تک توسیع منظور کی ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تا حد کی مدت ڈیپوٹیشن میں از ۱۵ تا ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء بشرائط موجودہ توسیع منظور فرمائی جائے۔

۲- بحکم صاحب انسپکٹر جنرل جیل یو۔ پی صادرہ ۲ جون ۱۹۲۱ء مرزا طاہر بیگ صاحب قائم مقام جیلر مقرر کئے گئے اور زمانہ قائم مقامی میں گورنمنٹ کی تنخواہ میں چالیس روپیہ ماہانہ ایکٹنگ الاونس کی ایزادی منظور ہوئی۔ ریاست ہذا میں چونکہ ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء کے بعد گورنمنٹ کو انکی واپسی کا سوال درپیش تھا اسلئے اسوقت ریاست میں اضافہ دیا جانا ملتوی رکھا گیا تھا۔ اب نامبردہ نے زمانہ انجام دہی خدمات ریاست کی بابت اضافہ تنخواہ دیئے جانے کی تحریک کی ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ۲ جون ۱۹۲۱ء سے ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء تک چالیس روپیہ ماہانہ مع بیس فیصدی ایزادی وچندہ پنشن ورخصت ریاست سے دلایا جانا منظور فرمایا جائے۔

لہذا تر تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری توسیع و اضافہ تنخواہ وغیرہ حسب صراحت آئیٹم ہائے ۱ و ۲ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔ فدوی

ترجمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۲ اپریل ۱۹۲۲ء

حکم:- واقع ۲۷ اپریل ۱۹۲۲ء

حسب عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت مزید باوصول سالم تنخواہ پندرہ یوم چودھری اکبر علی صاحب بہادر سکریٹری تعلیمات از ۱۸ اپریل ۱۹۲۲ء بسلسلۂ انتظام سابقہ بوجہ آشوب چشم حسب استحقاق صادر و نافذ کیا جاتا ہے (...) فائنانس۔

حکم

بموجب رپورٹ - چودھری اکبر علی صاحب بہادر سکریٹری تعلیمات کی مزید رخصت پندرہ یوم از ۱۸ اپریل ۱۹۴۲ء باوسطا سالم تنخواہ بانتظام سابقہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ۲۶ اپریل ۱۹۴۲ء

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۲۸ اپریل ۱۹۴۲ء

تحصیلداران کو بجز تحصیلدار حضور تحصیل بموجب اسکیم منظور شدہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۱ء تجربتاً برائے ایک سال اختیارات ضمنی عطا کئے گئے ہیں - اس اسکیم کا نفاذ بحکم ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء کیم مئی ۱۹۴۱ء سے منظور کیا گیا ہے - مدت یکسالہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو ختم ہو رہی ہے -

عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کا معروضہ ہے کہ اس عرصہ میں کام بخوش اسلوبی انجام پایا - لہذا باتفاق رائے عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کیم مئی ۱۹۴۲ء سے اسکیم مذکور کی مستقل منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۹ اپریل ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ خانبہادر اکرام حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اعزازاً کراؤن اسٹار بیج استعمال کرنیکی منظوری دیجاتی ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل برائے اجرائے آرمی آرڈر آرمی ہیڈ کوارٹر کو بھی بھیجی جائے -

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض ——————— سیرباند

جناب عالی

عالیرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کا معروضہ ہے کہ خانبہادر اکرام حسین صاحب کے یو۔پی گورنمنٹ پولیس میں ۳۱ سال ملازمت کرنیکے بعد انکا تقرر ریاست ہذا میں بحکم اجلاس ہمایوں ماہ اکتوبر ۱۹۳۸ء بعہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس عمل میں آیا تھا تب سے وہ اپنی متعلقہ خدمات کو نہایت مستعدی اور عمدگی کے ساتھ انجام دیرہے ہیں اور انکی حسن خدمات اور مدت ملازمت کا لحاظ رکھتے ہوئے انکو عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کراؤن اسٹار بیج بطور اعزاز استعمال کرنیکی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے صادر فرمائی جانیکی مستدعا ہے یو پی پولیس میں سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس کو جنکی مدت خدمات بیس سال یا اس سے زائد ہوجاتی ہے کراؤن اسٹار بیج استعمال کرنیکی اجازت ہوجاتی ہے -

عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس نے استدعا معروضہ بالا کی منظوری کے متعلق سفارش کی ہے -

اس ترقی اعزاز کے عطا فرمائے جانے سے صیغۂ پولیس کے مصارف میں کسی قسم کی بیشی نہیں ہوگی - کاغذات ذریعہ عرضداشت بحضور عالی پیش ہیں ترقیوا مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری استدعاء معروضہ بالا شرف صدور پائے تو باعث خدام نوازی ہوگا - زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

ریکوائرد دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۴۲ء

روبکار:- واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ مسٹر نعیم الزماں اے - آر - پی آفیسر کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۶۹۹:-

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　جناب عالی　میر سانند

مسٹر نعیم الزماں اے - آر - پی آفیسر کو افسر صیغہ کے اختیارات نہ ہونے کے باعث محکمہ کی فوری اور وقتی ضروریات کی تکمیل میں تاخیر ہوتی ہے لہذا عالیمرتبت صاحب کنٹرولر ہماد رسول ڈیفنس نے بنظر سہولت کار اے - آر - پی آفیسر کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرمائے جانے کی تحریک کی ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۷ اپریل ۱۹۲۲ء میں اتفاق کر لیا ہے - لہذا تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اختیارات مشرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد -

فدوی

دستخط تجویزہ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۲ء

روبکار:- واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۲ء

چونکہ موسم اب کافی گرم ہو گیا ہے لہذا حسب سفارش اسٹیٹ کونسل جملہ دفاتر و عدالت ہائے کا وقت ۲ مئی ۱۹۲۲ء سے تاحکم ثانی دس بجے سے چار بجے تک کے بجائے صبح سات بجے سے بارہ بجے تک مقرر کیا جاتا ہے - اجلاس ہمایوں اور دفاتر ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ کا وقت بدستور دس بجے سے چار بجے تک رہے گا - عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر اجلاس ہمایوں میں پیشی کے لئے وقت دفتر اجلاس ہمایوں کے پابند ہونگے نیز متعلقات متذکرہ اجلاس ہمایوں کی پیشی باوقات دفتر اجلاس ہمایوں ہوگی -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ٦٦٧ — مورخہ ٢١ اپریل ١٩٣٢ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۲ء میں عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ آبکاری کی تجویز بابت منظوری نوٹیفکیشن منسلکہ متعلق تعین قیمت ڈبیہ سلائی منجانب گورنمنٹ رامپور پیش ہو کر طے پایا کہ :-

تحت اختیارات قاعدہ ۱۸ ضمن (۲) فقرہ (ب) قواعد تحفظ ہند ریاست رامپور نوٹیفکیشن منسلکہ کی منظوری منجانب گورنمنٹ رامپور دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع نوٹیفکیشن منسلکہ برائے اشاعت بہ گزٹ سرکاری اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات بعد کارروائی اشاعت بخدمت عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

نوٹیفکیشن

باتباع اختیارات حسب قاعدہ ۱۸ ضمن ۲ فقرہ 'ب' قواعد تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور حکم دیتی ہے کہ دیا سلائی کی ڈبیاں و کتابی ڈبیاں جو ہندوستان میں بنائی جائیں۔ اور جن کا ذکر حسب ذیل خانہ ٣ میں ہے خوردہ فروشی کی حالت میں اس قیمت سے زیادہ قیمت پر نہ فروخت کی جائیں گی جن کا ذکر حسب ذیل خانہ ۳ میں کیا گیا ہے

نمبر سلسلہ	سائز ڈبیاں و کتابی ڈبیاں	انتہائی قیمت
۱	جس میں اوسطاً ۶۰ دیا سلائیوں سے زائد نہ ہوں	ڈیڑھ پیسہ فی ڈبیہ و کتابی ڈبیہ
۲	جس میں اوسطاً ۶۰ سے زائد مگر ۸۰ سے زائد نہ ہوں۔	دو پیسہ فی ڈبیہ و کتابی ڈبیہ

آرڈر نمبر ٦٨٦ :- مورخہ ٢٨ اپریل ١٩٣٢ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ اس وقت تک تجاویز جدید صیغہ جات متعلقہ سے براہ راست صیغہ فائنانس کو بھیجی جاتی ہیں اُنمیں سے اکثر تجاویز اہم اور کافی غور کے قابل ہوتی ہیں جن پر محکمہ فائنانس کو ترتیب بجٹ کے زمانہ میں کافی غور کا موقع نہیں ملتا اور اسٹیٹ کونسل کے روبرو تجاویز جدید ایسی حالتیں آتی ہیں کہ فراہمی رقم وغیرہ کی جملہ کارروائی ختم ہو جاتی ہے۔ اور تنگی وقت کی وجہ سے کونسل کو فرداً فرداً ہر ایک تجویز کو دیکھنے اور کافی غور و ترمیم کا امکان نہیں ہوتا لہذا آئندہ کیلئے اُن دشواریوں کو دور کرنے کے لئے مناسب تجویز کی ضرورت ہے طے پایا کہ :-

آئندہ ہر سال ہر صیغہ اپنی اپنی تجاویز جدید ۱۵ اگست تک بوساطت عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر انچارج صیغہ متعلقہ صاحب سکرٹری بہادر کونسل کی خدمت میں ارسال کیا کرے کونسل یہ تجاویز جدید غور کرنے کے بعد محکمہ فائنانس کو بھیج دیگی محکمہ فائنانس آمدنی اور مصارف کا لحاظ کرتے ہوئے تجاویز جدید کیلئے رقم فراہم کریگا۔ لیکن اس صورت میں صیغہ فائنانس پر جو فراہمی رقم کا ذمہ دار ہے کوئی پابندی عائد نہ ہوگی۔ اس انتظام سے کونسل کو تجاویز جدید پر غور کرنے کا پورا پورا موقع مل سکے گا اور محکمہ فائنانس کو بھی صیغہ جات سے مراسلت اور تبادلۂ خیالات کی بہت کم ضرورت پڑیگی

حکم ہوا کہ

مراسلہ صدر کے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈر نمبر [illegible] :- مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر کی تجویز بابت کارروائی نسبت۔ مسودہ ترمیم ضابطہ دیوانی ریاست رامپور ۱۹۳۲ء و مسودہ ترمیم قانون سرٹیفکٹ ایصال زر قرضہ ریاست رامپور ۱۹۳۲ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-

ہر دو مسودات منسلکہ بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کئے جانے سے کونسل کو اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ :-

حکم ہذا مع ہر دو مسودات مذکورہ بالا بغرض اشاعت بہ گزٹ سرکاری اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات بعد کارروائی اشاعت بخدمت عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ قانون سازی مرسل ہوں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

(نوٹ) مسودات مولہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں)